جھکی ہیں گردنیں صیاد کے آگے تو کیا ذلت ‏ ‏ کہ سر پر پھیر کر یہ ہاتھ عزت کو بڑھاتا ہے
بُرا کیا ہے مزہ آتا ہے گر جھوٹی خوشامد میں ‏ ‏ بجا ہے خیر ہر اک اپنے آقا کی مناتا ہے
ہر اک بندے کو لازم ہے اطاعت اپنے مالک کی ‏ ‏ مناسب ہے سزائے سرکشی باغی جو پاتا ہے
رہینِ منتِ صیاد ہونا چاہیے ہم کو ‏ ‏ مہذب جو بناتا ہے، پڑھاتا ہے سدھاتا ہے
جکڑتا ہے اگر ہر روز دُہرے تہرے رشتے میں ‏ ‏ سمجھنا چاہیے ہم کو مصیبت سے بچاتا ہے
ضرور اس میں ہے کوئی مصلحت اور اپنی بہبودی ‏ ‏ اگر صیاد میعادِ اسیری کو بڑھاتا ہے

غرض لازم ہے ہم پر شکریہ صیاد محسن کا
بُرا ہو نفس بدظن کا، خدا دانا ہے باطن کا

قومی زبان

(از پروفیسر مولانا یعقوب الرحمٰن صاحب عثمانی)

اس رسالہ میں دلائل کی روشنی میں یہ بحث کی گئی ہے کہ قومیت مشترکہ کے قیام کے لیے ایک ایسی زبان کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے ہر خطہ میں بولی یا سمجھی جاتی ہو اور جس کی تعمیر میں ہندوستان کی مختلف قوموں نے حصّہ لیا ہو۔ نیز ثابت کیا گیا ہے کہ مقبولیت و وسعت، اشاعت و طباعت کی سہولت، تلفظ کی شیرینی اور دوسری خصوصیات کے لحاظ سے ہندوستان کی مشترک زبان صرف اُردو ہی ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ اُن اعتراضوں کو نہایت سلجھے ہوئے پیرایہ میں رد کیا گیا ہے جو اُردو زبان پر کیے جاتے ہیں۔ غرضکہ مؤلف نے اس چھوٹے سے رسالہ میں نہایت ہی دلنشین انداز بیان کے ساتھ یہ واضح کیا ہے کہ اُردو زبان اپنی مختلف خصوصیتوں کے اعتبار سے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کی بہترین زبانوں میں سے ہے۔ طرز ادا اس قدر نکھرا ہوا ہے کہ ہر معمولی اُردو جاننے والا اس سے پورا فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ دلائل میں اختصار اور جامعیت کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے۔ ۵ر کے ٹکٹ بھیج کر ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیے۔

منیجر مکتبہ برہان قرول باغ۔ نئی دہلی